فجر کے فرض پڑھ لئے سنتیں نہیں پڑھیں، تو اب سنتیں کب پڑھیں گے؟

مجیب: ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی زید مجدہ

فتوی نمبر: Web:12

تاریخ اجراء: 09ربیع الثانی 1442ھ/25نومبر2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر فجر کی سنتیں رہ جائیں اور فرض پڑھ لئے جائیں تو کیا فجر کے فرضوں کے فورا بعد رہ جانے والی سنتیں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فجر کے فرض پڑھ لئے اور سنتیں نہیں پڑھی تھیں تو اب یہ سنتیں فجر کے فرضوں کے بعد نہیں پڑھ سکتے، بلکہ اب اگر یہ سنتیں پڑھنا چاہیں تو سورج طلوع ہونے کے بیس منٹ بعد پڑھ سکتے ہیں، اس سے پہلے نہیں پڑھ سکتے، اور جب سورج طلوع ہو جائے تو اب بھی جب تک بیس منٹ نہ گزر جائیں تب تک کوئی نماز ادا نہیں کرسکتے، لہذا یہ سنتیں سورج طلوع ہونے کے بیس منٹ بعد ہی پڑھ سکتے ہیں، اور ضحوۂ کبری کے وقت سے پہلے تک پڑھ سکتے ہیں اگر ضحوۂ کبری کا وقت شروع ہو گیا تو اب یہ سنتیں نہیں پڑھی جا سکتیں۔

فتاوی رضویہ شریف میں ہے: "سنت فجر کہ تنہا فوت ہوئیں یعنی فرض پڑھ لئے، سنتیں رہ گئیں، ان کی قضا کرے تو بعد بلندی آفتاب پیش از نصف النہار الشرعی کرے۔ طلوع شمس سے پہلے ان کی قضا ہمارے ائمہ کرام کے نزدیک ممنوع و ناجائز ہے۔لقول رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم لا صلاۃ بعد الصبح حتی ترتفع الشمس۔یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: صبح کے بعد کوئی نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔"

(فتاوی رضویہ جلد5، صفحہ366، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net